

٧٧٨ - حدثنا وكيع، عن ابن أبي ليلى، عن المنهال، عن عبد الرحمن بن أبي ليلى، قال:

كان أبي يَسْمُرُ مع عليٍّ ، وكان عليٌّ يَلْبَسُ ثِيَابَ الصَّيْفِ فِي الشَّتَاءِ ، وَثِيَابَ الشَّتَاءِ فِي الصَّيْفِ ، فَقِيلَ لَهُ : لَوْ سَأَلْتَهُ ؟ فَسَأَلَهُ فَقَالَ : إِنْ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ بَعَثَ إِلَيَّ وَأَنَا أَرْمَدُ الْعَيْنِ يَوْمَ خَيْبَرَ ، فَقُلْتُ : يَا رَسُولَ اللَّهِ ، إِنْ أَرْمَدُ الْعَيْنِ . قَالَ : فَتَقَلَّ فِي عَيْنِي وَقَالَ : «اللَّهُمَّ أَذْهَبْ عَنْهُ الْحَرَّ وَالْبَرْدَ» فَمَا وَجَدْتُ حَرًّا وَلَا بَرْدًا مِنْذُ يَوْمَئِذٍ ، وَقَالَ : «لَأُعْطِيَنَّ الرَّايَةَ رَجُلًا يُحِبُّ اللَّهَ وَرَسُولَهُ ، وَيُحِبُّهُ اللَّهُ وَرَسُولُهُ ، لَيْسَ بِفَرَارٍ فَتَشْرَفَ لَهَا أَصْحَابُ النَّبِيِّ ﷺ ، فَأُعْطَانِيهَا» (١) .

مسند
الإمام أحمد بن حنبل
(١٦٤-٢٤١ هـ)

الشيخ شعيب الأرنؤوط

عَلَيْهِ السَّلَامُ وَالْأَزْوَاجُ وَالْمَوْلَى وَالْمَوْلَاتُ
عَادِلٌ مُرْشِدٌ

البجزة الثاني

مع مؤسسة الرسالة

مولا علی
رسول اللہ
کے علمبردار

مولانا
مرتضیٰ
فاتح
خیبر

عبدالرحمن بن ابی لیلیٰ کہتے ہیں کہ میرے والد رات کی گفتگو میں حضرت سیدنا علیؑ کے ساتھ ہوتے تھے اور حضرت علیؑ گرمی کے کپڑے جاڑے میں اور جاڑے کے کپڑے گرمی میں زیب تن فرما لیتے تھے، انہیں (میرے ابا ابولیلیٰ سے) کہا گیا آپ ان سے اس کی وجہ کیوں نہیں معلوم کرتے؟ فرمایا میں نے ان سے وجہ معلوم کہ تھی تو انہوں نے فرمایا تھا: رسول اللہ ﷺ نے غزوہ خیبر کے دن میرے پاس آدمی بھیجا تھا اور میں آشوبِ چشم میں مبتلا تھا میں نے عرض کیا یا رسول اللہ ﷺ مجھے آشوبِ چشم ہے تو آپ ﷺ نے میری آنکھوں میں لعاب کی آمیزش کے ساتھ پھونک ماری تھی اور کہا تھا اے اللہ! اس سے سردی اور گرمی کو ہٹا دے۔ پس اس دن کے بعد سے آج تک میں نے سردی اور گرمی کو محسوس ہی نہیں کیا، اور آپ ﷺ نے فرمایا: میں اس شخص کو پرچم عطا کروں گا جو اللہ اور اس کے رسول ﷺ کو محبوب رکھتا ہے اور اللہ اور اس کے رسول ﷺ اس کو محبوب رکھتے ہیں وہ فرار ہونے والا نہیں ہے پس رسول اللہ ﷺ کے صحابہؓ نے اس پرچم کی آرزو کی مگر آپ ﷺ نے وہ پرچم مجھے (مولا علیؑ کو) عطا فرمایا



Jammat e Haider e karrar

[1009] حدثنا عبد الله قال حدثني أبي قال نا زيد بن الحباب قال حدثني الحسين بن واقد قال حدثني عبد الله بن بريدة قال سمعت أبي يقول حاصرتنا خيبر فأخذ اللواء أبو بكر فانصرف ولم يفتح له ثم أخذ من الغد عمر فخرج فخرج ولم يفتح له وأصاب الناس يومئذ شدة وجهد فقال رسول الله صلى الله عليه وسلم اني دافع اللواء غدا الى رجل يحب الله ورسوله لا يرجع حتى يفتح له ويقنا ملهبة أنقشنا ان الفتح غد فلما أصبح رسول الله صلى الله عليه وسلم صلى الغداة ثم قام قائما فدعا باللواء والناس على مصافهم فدعا عليا وهو ارمذ فتنزل في عنقه ودفع إليه اللواء وفتح له قال بريدة وانا هبمن تطاول لها

۱۰۰۹۔ سیدنا بریدہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ ہم نے خیبر کا محاصرہ کیا تو سیدنا ابوبکر رضی اللہ عنہ جھنڈا اٹھام کر میدان میں اترے، لیکن وہ اسے فتح نہ کر سکے پھر اگلے دن صبح سیدنا عمر فاروق رضی اللہ عنہ جھنڈا پکڑ کر نکلے، لیکن وہ بھی بغیر فتح کے، واپس لوٹ آئے، لوگوں کو اس دن بڑی سختی اور جدوجہد کا سامنا کرنا پڑا تو رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: کل میں جھنڈا اس شخص کو دوں گا جو اللہ اور اس کے رسول ﷺ کو محبوب ہے اور وہ اللہ اور اس کے رسول ﷺ سے محبت کرتا ہے، وہ فتح حاصل کیے بغیر واپس نہیں پلٹے گا ہم نے پر سکون رات بسر کی کہ کل ضرور فتح نصیب ہوگی، پس جب رسول اللہ ﷺ صبح نماز فجر ادا کرنے کے بعد کھڑے ہوئے۔ جھنڈا پکڑا، لوگ اس وقت صفوں میں تھے۔ آپ ﷺ نے سیدنا علی رضی اللہ عنہ کو بلایا۔ وہ اس وقت آشوب چشم میں مبتلا تھے۔ آپ ﷺ نے ان کی آنکھوں میں احاب دھن ڈالا اور جھنڈا انہیں عطا فرمایا۔ اللہ نے ان کے ہاتھ پر (مسلمانوں کو) فتح عطا فرمائی۔ راوی سیدنا بریدہ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں: میں بھی انہی لوگوں میں سے تھا جو اس (جھنڈے) کے امیدوار تھے۔ ①

[1010] حدثنا عبد الله بن عيسى

مولا علیؑ سے پہلے بھی صحابہ گئے مگر فتح نہ ملی پھر رسول اللہ ﷺ نے مولا علیؑ کو جھنڈا عطا فرمایا

رسول اللہ ﷺ کو گالیاں دیتے ہوئے میں نے کہا: معاذ اللہ! یہ کیا سنا! یہ تو وہ کہنے لگیں: میں نے رسول اللہ ﷺ کو اس لئے دیا کہ جس نے اسے لیا اسے اللہ تعالیٰ سے ملے گا۔ اسناد صحیح

لام احمد بن حنبل کی شہرہ آفاق کتاب فضائل الصحابہ کا اردو ترجمہ

فضائل صحابہ

لام ابو عبد اللہ احمد بن حنبل

مولا علی
علیہ
السلام
رسول
اللہ ﷺ

اللہ ﷺ والہ وسلم

کے
علمبردار

نور محمد ہاشمی، جامعہ اسلامیہ، جامعہ اسلامیہ، جامعہ اسلامیہ

نور محمد ہاشمی، جامعہ اسلامیہ، جامعہ اسلامیہ، جامعہ اسلامیہ



Jammat e Haider e karrar

قال: لا نعلمه يُروى عن (٣٦٣ / ١ - ب) ابن عباس، إلا بهذا الإسناد،
وخكيم متروك.

فارسٌ (الي) ^(١)، [قدعاني] ^(٢) فأنيتُهُ وأنا أزمُدُ لا أبصرُ [شيئاً]، فنَقَلَ في عيني وقال: «اللهم» ^(٣) اكفُفْ أَلَمَ الْحَرِّ وَالْبَرْدِ، فما أَذَانِي حَرٌّ وَلَا بَرْدٌ بَعْدُ.

[قال الشيخ: رواه ابن ماجه باختصار].



مولانا
مرتضیٰ
فاتح
خیر

قال ابن حجر

اسنادہ حسن

سیدنا مولا علیؑ

رسول اللہ ﷺ کے
علم بردار

**مُخْتَصَرُ زَوَائِدِ
مُسْنَدِ الْبَزْزَارِ**

عَلَى
الْكَبِّ السَّيَّةِ وَمُسْنَدِ أَحْمَدَ

لِلإمام
شهاب الدين أبي الفضل محمد بن أحمد البزازي
المؤلف سنة ٨٥٢ هـ
رحمة الله تعالى

تأليفه ودراسة
محمد بن عبد الرحمن أبو رقة

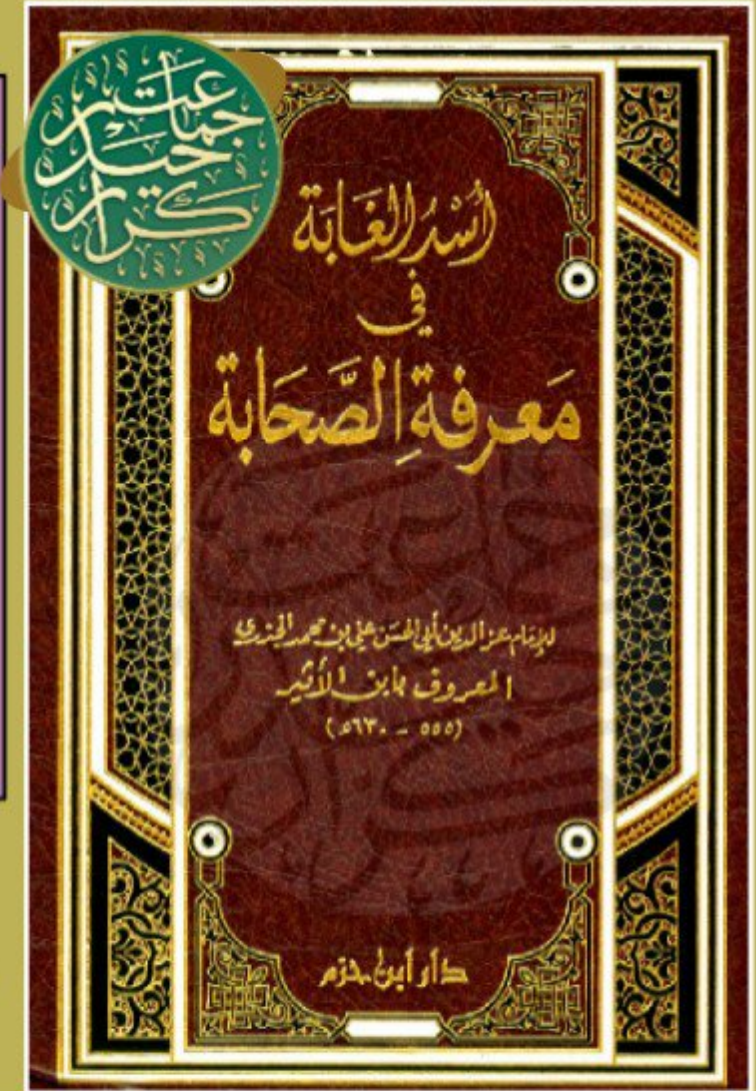
المجلد الثاني

دار الحديث للطباعة والنشر



Jammat e Haider e karrar

رسول اللہ ﷺ نے اکثر مقامات
میں پرچم ال (مولا علی علیہ
السلام) ہی کے ہاتھ میں دیا



علی اہلہ، ولہ فی الجمیع بلاۃ عظیم وأثر حسن،
وأعطاه رسول اللہ ﷺ اللواء فی مواطن كثيرة بیدہ،
منہا یوم بدر - وفیہ خلاف - ولما قتل مُضَعب بن
عمیر یوم أحد وكان اللواء بیدہ، دفعه رسول اللہ ﷺ
إلی علی. وأخاه رسول اللہ ﷺ مرثین، فإن
رسول اللہ ﷺ آخی بین المهاجرین، ثم آخی بین
المهاجرین والأنصار بعد الهجرة، وقال لعلی فی کل

ابن لخت القوم منهم.
أخرجہ ابن مندہ وأبو نعیم.
۳۷۸۹ - (ب د ع): علی بن شیبان بن مخرز بن
عمرو بن عبد اللہ بن عمرو بن عبد العزی بن سُحَیم بن
مُرَّة بن الدؤل بن خنیفة. یکنی أبا یحیی.
سکن البعامة، وقد علی النبی ﷺ، روى عنه ابیه
عبدال حمید.



مولا علی رسول اللہ ﷺ کے علمبردار



Jammat e Haider e karrar

الاستیعاب

فی معرفۃ الأصحاب

لأبي عبد الله محمد بن عبد البر

المجلد الثالث

تفہیم

قاری محمد البیاضی

دار الفکر

بیروت

كان على أصغر ولد أبي طالب
وكان جعفر أصغر من عقيل بعشر سنين
وروى - عن سلمان، وأبي ذر، والمقا
وزيد بن الأرقم - أن علي بن أبي
هؤلاء على غيره .

وقال ابن إسحاق : أول من آمن
الرجال علي بن أبي طالب . وهو قول
بعد خديجة ، وهو قول الجميع في خديجة
حدثنا أحمد بن محمد ، قال :

جبر . قال : حدثنا أحمد بن "عبد الله الدقاق ، قال :
عن سماك بن حرب ، عن عكرمة ، عن ابن عباس ، قال : لعل أربع خصال ليست
لأحد غيره : هو أول عربي وعجمي صلى مع رسول صلى الله عليه وسلم وهو الذي
كان لواؤه معه في كل زحف ، وهو الذي صبر معه يوم قرء عنه غيره ، وهو الذي
غسله وأدخله قبره .



في باب أبي بكر الصديق رضي الله عنه ذكر من قال : إن أبا بكر



[الفارسي^(۱۳)] أنه قال : أول هذه الأمة وروداً على
الحوض ، أولها إسلاماً : علي بن أبي طالب رضي الله عنه .

اور وہی ہیں (مولا علی علیہ

السلام) جن کے پاس ہر

بڑے لشکر میں پرچم

نبوی صلی اللہ علیہ وسلم ہوتا تھا

مولا علی رسول

اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے علمبردار



Jammat e Haider e karrar

مولانا علی

علیہ

السلام

رسول

اللہ صلی اللہ علیہ
والہ وسلم

کے

علمبردار



الأصحاب

تمیمة الصحابة

لایام الحافظ احمد بن علی بن محمد العسقلانی

المنشی سنة ٨٥٢ هـ

المنشی عادل احمد بن الموجد
المنشی علی بن محمد بن محمد

فتم له وقرئ له

المنشی محمد بن محمد بن محمد
المنشی عبد الفتاح أبو سید

المنشی محمد بن محمد بن محمد
المنشی محمد بن محمد بن محمد

المنشی محمد بن محمد بن محمد
المنشی محمد بن محمد بن محمد

المنشی محمد بن محمد بن محمد
المنشی محمد بن محمد بن محمد

المنشی محمد بن محمد بن محمد
المنشی محمد بن محمد بن محمد

المنشی محمد بن محمد بن محمد
المنشی محمد بن محمد بن محمد

المنشی محمد بن محمد بن محمد
المنشی محمد بن محمد بن محمد

المنشی محمد بن محمد بن محمد
المنشی محمد بن محمد بن محمد

المنشی محمد بن محمد بن محمد
المنشی محمد بن محمد بن محمد

المنشی محمد بن محمد بن محمد
المنشی محمد بن محمد بن محمد

المنشی محمد بن محمد بن محمد
المنشی محمد بن محمد بن محمد

المنشی محمد بن محمد بن محمد
المنشی محمد بن محمد بن محمد

المنشی محمد بن محمد بن محمد
المنشی محمد بن محمد بن محمد

المنشی محمد بن محمد بن محمد
المنشی محمد بن محمد بن محمد

المنشی محمد بن محمد بن محمد
المنشی محمد بن محمد بن محمد

المنشی محمد بن محمد بن محمد
المنشی محمد بن محمد بن محمد

المنشی محمد بن محمد بن محمد
المنشی محمد بن محمد بن محمد

المنشی محمد بن محمد بن محمد
المنشی محمد بن محمد بن محمد

المنشی محمد بن محمد بن محمد
المنشی محمد بن محمد بن محمد

حرف العین المهمة ٤٦٤

كان أحد الوفد من بني حنيفة. وله أحاديث أخرجه البخاري في الأدب المفرد، وأبو داود، وابن ماجه، وابن خزيمة، وابن حبان، منها من طريق عبد الله بن بكر، عن عبد الرحمن بن علي بن شيان، عن أبيه - وكان أحد الوفد - قال: خرجنا حتى قدمنا على رسول الله ﷺ فبايعناه.

٥٧٠٤ - علي بن أبي طالب الهاشمي رضي الله عنه ابن عبد المطلب^(١) بن هاشم بن عبد مناف القرشي الهاشمي، أبو الحسن.

أول الناس إسلاماً في قول كثير من أهل العلم. وُلد قبل البعثة بعشر سنين على الصحيح، فربّي في حجر النبي ﷺ ولم يفارقه؛ وشهد معه المشاهد إلا غزوة تبوك؛ فقال له بسبب تأخير له بالمدينة: «أَلَا تَرْضَى أَنْ تَكُونَ مِنِّي بِمَنْزِلَةِ هَارُونَ مِنْ مُوسَى». وزوّجه بنته فاطمة.

وكان اللواء بيده في أكثر المشاهد، ولما آخى النبي ﷺ بين أصحابه قال له: أنت

اکثر غزوات میں پرچم ال (مولانا علی
علیہ السلام) ہی کے ہاتھ میں ہوتا تھا